ایک دُعا

سُورۃ الفاتحۃ

از

احقر العباد ڈاکٹر سید حامد حسن بلگرامی

مؤلف "فیوض القرآن"

یہ دُعا نفعِ امّت کے لیے عام ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم

واقعہ یوں ہوا کہ ایک بندۂ عاجز جس کی عمر نوّے سال سے تجاوز کر چکی تھی اور وہ عرصہ سے دل کا مریض بھی تھا اُس کو مجبوراً آنتوں کے آپریشن سے گزرنا پڑا۔ ایک رات جب وہ انتہائی کرب اور بے چینی کے عالم میں تھا اُس نے اپنے رب سے دُعا کی۔ دِل میں یہ خیال ڈالا گیا کہ سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ گیارہ بار پڑھو۔ شروع اور آخر میں تین تین بار درود شریف پڑھو اور دُعا کرو۔

الحمدُللہ اِس سے اُس کو صرف تسلّی ہی نہ ہوئی بلکہ صبح یہ ہدایت ملی کہ اس سورت کو نفعِ امّت کے لیے شائع کر دو۔ اور جو پڑھے وہ دِل سے امّتِ مسلمہ اور اپنے ملک کے لیے دُعا کرے۔ کیا عجب ہے کہ کثیر تعداد میں لوگوں کی یہ التجا بارگاہِ ربّ العزّت میں قبول ہو، اور امّت کی ڈوبتی ہوئی کشتی ساحلِ مراد سے آلگے۔ یہ بھی دِل میں آیا کہ یہ فیوض القرآن کے توسیعی ترجمہ سے ماخوذ ہو تاکہ پڑھنے والے اِس سورت کے مقام معنویت اور عظمت کو پیشِ نظر رکھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ
عَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ۙ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ۙ مٰلِكِ يَوْمِ

الدِّيْنِ ۝ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ ۝ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ۙ

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ع

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سورۃ الفاتحہ

اس مہتمم بالشان سورت سے قرآنِ حکیم شروع ہوتا ہے۔ یہی قرآنِ حکیم کا ایک خلاصہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مختلف ناموں سے یاد فرمایا ہے۔ اسے الفاتحہ کہا کہ رحمت اور حکمت کے خزانے کھولنے والی ہے۔ اسے فاتحۃُ الکتاب کا نام دیا گیا کہ یہ قرآنِ حکیم کے سربستہ رازوں کی کُنجی ہے، اسے اُمّ القرآن فرمایا کہ یہ حقائقِ قرآن کا ماخذ و منبع ہے۔ اسے السّبع المثانی کا لقب دیا کہ یہ سات بار بار دُہرانے والی آیتوں پر مشتمل ہے۔ اور اسے الشفأ سے یاد فرمایا کہ یہ سورت جسمانی اور روحانی بیماریوں سے نجات کی ضامن ہے۔

اس سورت میں اللہ ربّ العزت نے بندے کو یہ سکھایا کہ کیا مانگو اور کیسے مانگو۔ یہ دُعا طلبِ ہدایت ہے، جس کی ہر مرد و زن کو خواہ وہ بچّہ ہو یا بوڑھا، وہ زندگی کے کسی شعبہ سے متعلق ہو، ہر لمحہ اُس کو اِس کی ضرورت رہتی ہے۔

اس سورت کی غور طلب بات یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ہدایت کا ذکر فرمایا تو اپنے بندوں کی توجّہ کتاب سے صاحبِ کتابؐ کی طرف پھیر دی۔ تاکہ وہ عقل کی الجھنوں سے محفوظ رہیں اور ہمیشہ ان کی نظر یں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے آلؑ و اصحابؓ اور آپؐ کے مخلصین متّبعین پر رہیں، جن سے رشد و ہدایت کے چشمے آج بھی جاری ہیں۔

جن کو ہدایت کی تمنّا ہو اُن کو دیکھے اور کتاب پڑھے۔

صلّی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ وعلیٰ اٰلہٖ وسلّم

ترجمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○	شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔
۱۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○	سب تعریفیں (تمام خوبیاں قولی فعلی وحالی) اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے (اور ہر ایک کو اُس کے مرتبۂ کمال تک پہونچانے والا ہے)
۲۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○	(وہ) بہت ہی مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔ (وہ اپنی تمام مخلوق کیلئے رحمٰن ہے، جو تعلّق خالق کو مخلوق سے ہے وہ رحمٰن میں اور جو مخصوص محبت کرنے والوں سے ہے وہ رحیم میں مضمر ہے)

۳۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

(وہی) روزِجزاء کامالک ہے (روزِحشر اُسی کی بادشاہت ہوگی، کسی کو اُس کے آگے دم مارنے کی ہمت نہ ہوگی سوائے اس کے جسے وہ خود اجازت دے)

اب اِس حمدِ باری تعالےٰ کے بعد یوں دُعا کرو

۴۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں (توُہی ہمارا رب ہے ہم تیرے بندے ہیں، تجھ سے تیری مدد کے خواستگار ہیں)

اللہ تعالےٰ کی مہربانی اور رحمت دیکھو کہ وہ بندے کو سکھا رہا ہے، بتاتا ہے کہ توُ اپنی قابلیتِ ایمان کو جتا اور ہم سے اپنی فرمانبرداری اور مدد کی پکار کا یہ صلہ مانگ

۵- اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ‏ (اے اللہ تُو) ہم کو سیدھی راہ بتا (اور اس پر چلا یعنی تُو اپنی ذات کی محبت عطا فرما دے)

۶- صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ (میرے رب تُو مجھے) اُن لوگوں کا راستہ (دِکھا دے) جن پر تُو نے فضل و کرم کیا (جو تیرا نام لے کر تیرے حکم پر چلتے رہے اور خوب خوب سرفرازیاں پائیں۔ اور)

۷- غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝ ع جن پر نہ تیرا غصہ ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

(آمین)

(آمین دِل سے کہنا ہے اِس لئے تحریر میں نہ آیا)

یہ ترجمہ اور تشریح فیوض القرآن سے کسی قدر اختصار سے اور عام فہم انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ مکمّل توسیعی ترجمہ کے لیئے فیوض القرآن سے رجوع فرمائیں۔

ربِّ کریم! اِس دَور میں بھی جو حضرات خلوصِ دل سے نیک کاموں میں تعاون کرتے ہیں تو اُنہیں اپنے لطفِ خاص سے سرفراز فرما۔

۲۷ رجب سنہ ۱۴۱۹ھ ـــــــ دُعاگو

۱۷ نومبر سنہ ۱۹۹۸ء **حَامد بلگرامی**

یہ دُعا کسی خاص حاجت کے بغیر بھی نمازِ فجر کے بعد یا تلاوت سے قبل یوں بھی پڑھی جاسکتی ہے:

درود شریف ۳ بار۔ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ صرف ایک بار ترجمہ کے ساتھ۔ اور پھر درود شریف ۳ بار۔
اس کے بعد خیر و برکت کی جو دِل چاہے دُعا کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم

بَلَغَ الۡعُلٰی بِکَمَالِہٖ

کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتۡ جَمِیۡعُ خِصَالِہٖ

صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ